1150-جدید مسلمان کے ختنے کرنا اور نام رکھنا

سوال

میرا تعلق ڈنمارک سے ہے اور میں نوجوان ہوں کچھ مدت سے دین اسلام کا اہتمام کررہا ہوں اب اس مرحلہ تک پہنچ چکا ہوں کہ اب مجھے یقینا مسلمان ہوجانا چاہیۓ اس سلسلہ میں میرے کچھ سوالات ہیں :
کیا مجھ پر مسلمان ہونے کے لیے ختنہ کرانا واجب ہے (میں ختنہ خوشی سے کراؤں گا) اور ختنہ کس طرح ہوگا کیا وہ ڈاکٹر کرے گا یا کہ امام یا میں خود ہی کرسکتا ہوں ؟ ۔
میں محسوس کرتا ہوں کہ مسلمان ہونے کے بعد نام بدلنا بہت بڑی خوشی کا باعث ہوگا لیکن میں یہ پسند کرتا ہوں کہ مندرجہ ذیل ناموں میں سے ایک مناسب نام کا علم ہوجائے جو اسلام قبول کرنے کے بعد میری پہچان بن سکے : قاسم ، عاصم ، تیم اللہ ، سعید ، آپ کے جواب پر مجھے بہت خوشی ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

اس اللہ تبارک وتعالی کی حمدوثنا ہے جس نے آپ کو اس کی ہدایت دی اگر اللہ تعالی آپ کو ھدایت نہ دیتا تو آپ ھدایت پر نہیں آسکتے تھے ، آج رات ہمیں اس خبر نے بہت ہی خوشی دی ہے کہ آپ ہمارے دین میں شامل ہونا چاہتے ہیں ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کو حق کی توفیق سے نوازے اور دین اسلام پر ثابت قدم رکھے ۔

آپ کے پہلے سوال کا جواب یہ ہے کہ اگر ختنے کرانے سے آپ کو کسی نقصان کا خدشہ نہیں تو آپ کسی ماہر اور تجربہ کار جراحی کرنے والے ڈاکٹر سے ختنہ کروالیں ، اور اگر آپ کو ختنہ کرانا سے کوئ نقصان ہونے کا اندیشہ ہے تو پھر آپ رہنے دیں اور اس سے ان شاء اللہ آپ کے اسلام کو کوئ ضرر نہیں ہوگا ۔

اور نام بدلنے کے متعلق ہم آپ سے گزارش کریں گے کہ اللہ تعالی کے ہاں سب سے محبوب اور پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہے اور اس کا ثبوت صحیح مسلم حدیث نمبر (3975) میں پایا جاتا ہے ۔

اور اگر آپ صرف ان ناموں میں سے اپنا نام رکھنا چاہتے ہیں جو آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے تو ہم یہ کہیں گے کہ آپ اپنا نام عاصم رکھیں جس کا معنی حفاظت کرنے والا ، بچانے والا ، ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے آپ کے لیے عظیم دین اسلام کے تحت رہتے ہوئے اچھی اور سعادت مندی کی زندگی کا سوال کرتے ہیں ۔

واللہ اعلم .